ضروری اطلاع ۔ کوئی صاحب بلا اجازت مرتب تعمد طبع نہ فرمائیں ۔

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَۃً وَّاِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا

الحمد للہ الشان یہ دیوان جس کی ہر سطر مروارید فصاحت کی سلک آبدار جس کا ہر مصرع گوہر بلاغت کا خوشنما ہار جگہ جگہ ہر لفظ محمد و پاکیزہ زیور حسن سے آراستہ تحقیق صوری و معنوی کا دریا خوبی کے سانچے میں ڈھلا ہوا بحر محبت محبوب رب العزت کو کمال جوش و خروش میں لانیوالا جان شادمانہ سید عالم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو مست و بیخود بنانے والا سبحان اللہ یہ وہ دیوان ہے جس کی نظیر عالم میں مفقود سراپا محمود و مسعود

مسمّٰی باسم تاریخی

حدائق بخشش

۱۳۲۵ھ

حصہ سوم

از نتائج طبع رسائے سرآمد فصحاء و بلغاء امت و اشعر اسید المتقین واقف رموز خفیہ و جلیہ کاشف خزائن علم حلال مشکلات ہر علم و فن علامہ مرزمن مرجع العلماء تاج الکمل محی الملۃ والدین شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ مجدد اعظم دین و ملت مولانا الحاج مولوی مفتی حافظ قاری شاہ عبد المصطفیٰ محمد احمد رضا خاں صاحب سنی حنفی قادری برکاتی آل رسول بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا ۔

مرتبہ

فقیر سگ رضوی ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفر اللہ لہ مفتی اعظم ریاست پٹیالہ

بفرمائش

مولانا مولوی حافظ قاری سید محمد نور الحق صاحب قادری برکاتی قاسمی و محبان سنیت جناب حاجی ہاشم حاجی جمال صاحب قادری و جناب حاجی آدم جی حاجی جمال صاحب قادری برکاتی قاسمی گوندلی و حاجی ابو جی حاجی احمد قادری برکاتی قاسمی بمبئی و جناب منشی مصطفیٰ خاں صاحب قادری برکاتی قاسمی لہ ید مجدہم

مقام اشاعت : کتب خانہ اہلسنت ۔ جامع مسجد ۔ ریاست پٹیالہ

تعداد ۱۰۰۰ ۔ نمبر ۹ ۔ مرکزی جماعت اہلسنت مارہرہ شریف ۔ ضلع ایٹہ ۔ قیمت عہ

خدمتِ گشتِ صحاف آج وہ ہے گوشہ نشیں — حکم سرکار ہے او بندۂ داغی قمر

روشنیں آئینہ چرخ آئنہ پر تو کا ہجوم — سر اشجار شجر ہیں نہ اشجار شجر

غم صیاد سے فارغ ہیں عنادل کہیں — سب زمیں آئینہ ہے دام چھپیگا کیونکر

عکس باہم سے عجب لطف صفا نے بخشا — سبز زمیں لالہ و گل سبزہ و اوراق احمر

یہ بنا تختۂ زمرد وہ بنا افسر لعل — واہ کیا سبزہ و گل نے ہیں دکھائے جوہر

حور رویت کے لئے شوق سے آنکھیں ملیں — اسی سرکار کی مملوک ہے حوض کوثر

علیحدہ

تنگ چست اُن کا لباس اور وہ جوبن کا جام — مسکی جاتی ہے قبا سر سے کمر تک لے کر

یہ چھپا پڑتا ہے جوبن مرے دل کی صورت — کہ ہوئے جاتے ہیں جامے سے بدن سینہ سپر

خوف ہے کشتیٔ ابرو نہ بنے طوفانی — کہ چلا آتا ہے حسن ازل کی صورت بڑھ کر

عمامہ کس قصد سے اوڑھا تھا کہاں جا پہنچا — راہ نزدیک سے ہو جانب تشبیب سفر

تن اقدس میں لباس آیۂ تطہیر کا ہو — سورۂ نور ہو سر پر گہر آمان معجر!

یا بھبوکا تن پاک پہ گلگوں جوڑا — کلغی کے در آویزۂ گوش اطہر

ہیں کہاں مانگیں سرکار کی عفت صورت — کہہ دو مجرے کو یہیں پھولوں کا گہنا لیکر

بیچ قدس کے بیلے کا جبیں پر جھپکا — نحن اقرب کی چنبیلی سے گلے کا زیور

باب تطہیر کی کلیوں سے بنا میں کنگن — آیۂ نور کا ماتھے پہ منور جھومر

علیحدہ

بافوا تیر اسرا پردہ عفت در رفیع — جس میں بے اذن نہ روح قدس کو بھی گزر

بس کہ جز حضرت شہ دولہا نہیں دیکھا — شاہزادوں سے بھی خالی ہے کنارا اطہر